22900 ـ جسے لکھنا پڑھنا نہیں آتا وہ نماز کیسے ادا کرے ؟

سوال

ایک عورت لکھنا پڑھنا نہیں جانتی، وہ نماز ادا کرنے کے لیے کیا کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ یہ دین آسان ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" یقینا دین آسان ہے، اور جو کوئی بھی دین پر سختی کر کے استطاعت سے زیادہ عبادات میں عمل کرنے کی کوشش کرے گا تو دین اس پر پر مشقت ہو گی اور وہ اس کی طاقت نہیں رکھے گا، چنانچہ درمیانی راہ اختیار کرو، اور اطاعات میں صحیح اور درست کا قریب رہو، اور خوشخبریاں دو، اور صبح اور شام اور رات کے کچھ حصہ میں چل کر مدد حاصل کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (39).

اگر انسان لکھ پڑھ نہ سکتا ہو تو اس پر واجب ہے کہ وہ نماز میں پڑھی جانی والی اشیاء کی تعلیم حاصل کرے، اور نماز کی کیفیت معلوم کرے، اس کا لکھا پڑھا ہوا نہ ہونا اس میں مانع نہیں ہے؛ کیونکہ یہ معاملہ الحمد اللہ بہت آسان ہے.

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے اکثر پڑھے لکھے نہ تھے لیکن اس کے باوجود وہ نماز ادا کرنے کی کیفیت اچھی طرح جانتے تھے.

لیکن اگر کوئی قائل یہ کہے کہ:

ہو سکتا ہے یہ انسان ابھی نیا نیا مسلمان ہوا ہو، اس لیے جب وہ نماز میں پڑھی جانی والا اشیاء اور اس کی کیفیت سیکھنا چاہے تو اس کے لیے اسے وقت درکار ہے، اور اسی طرح اگر وہ سورۃ فاتحہ یاد کرنے سے عاجز ہو تو وہ نماز کس طرح ادا کرے گا؟

اس کا جواب یہ ہے:

وہ نماز ادا کرے، اور جب قرآت کرنی ہو تو وہاں سبحان اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ، پڑھ لے.

اس کی دلیل مندرج ذیل صحیح حدیث ہے:

رفاعہ بن رافع رضی اللہ تعالی عنہ ـ مسیئی الصلاۃ یعنی جو شخص صحیح طریقہ سے نماز ادا نہیں کر رہا تھا والی حدیث میں ہے ـ بیان کرتے ہیں کہ اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اگر آپ کو کچھ قرآن یاد ہو تو وہ پڑھو، وگرنہ الحمد للہ، اللہ اکبر، اور لا الہ الا اللہ کہو "

سنن ترمذی حدیث نمبر (302) امام ترمذی نے اسے حسن کہا ہے، سنن ابو داود حدیث نمبر (858) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود حدیث نمبر (767) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

واللہ تعالی اعلم.

مزید تفصیل کے لیے آپ سبل السلام (1 / 255 ـ 256) کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .